© rasailojaraid.com

مکی صاحب مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے شیوخ کی ذاتی پے در پے کوششوں اور جرگوں کی بدولت مولانا قاری عمر علی صاحب NA-6 سے دستبردار ہوگئے۔ جس کے ردِ عمل میں جمعیت (ف) کے سرکردہ حضرات نے اخبارات میں قاری عمر علی صاحب کے خلاف شوکاز نوٹس جاری کئے اور جمعیت علماء اسلام (ف) کے تمام مرکزی قائدین اس بات پر مشتعل ہوگئے کہ قاری عمر علی صاحب کیوں NA-6 سے بغیر اجازت کے دستبردار ہوگئے اور دارالعلوم حقانیہ کے نمائندہ کیلئے میدان کیوں کھلا چھوڑا؟ لہٰذا اس کے ازالے کیلئے جمعیۃ علماء اسلام (ف) کی چوٹی کی قیادت نے فوراً مولانا حامد الحق کی مخالفت اور مقابلے میں مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کی تائید میں دن رات ایک کردیئے۔ بہرحال یہ خواہش تھی کہ کسی طرح بھی پارلیمنٹ میں دارالعلوم حقانیہ کی براہ راست نمائندگی نہ پہنچ سکے اور عین یہی پالیسی ملکی اور بین الاقوامی مقتدر قوتوں کی بھی تھی۔ اِسی لئے NA-6 پر ایک نووارد اور غیر معروف شخص کو اتنے ووٹوں کی خیرات دی گئی کہ وہ خود بھی اپنی کامیابی پر حیران و پریشان ہے۔ اور اب اس پروپیگنڈہ کے ساتھ کہ متحدہ دینی محاذ کو ایک لاکھ سے بھی کم ووٹ ملے ہیں، امریکہ اپنی انتقامی ذہنیت کا ثبوت دے رہا ہے اور یہاں کے امریکی ایجنٹ مختلف انداز سے ہر محاذ پر کمر کس کر امریکہ کا حق نمک خوری ادا کررہے ہیں۔ ایسے میں ''جمعیت علماء اسلام'' اپنی شکست کو تسلیم کرنے اور کسی احساسِ ناکامی میں مبتلا ہونے کی بجائے سامراج اور سامراجی ایجنٹوں کے خلاف نئے عزم سے میدان میں اتر رہی ہے اور سامراج دشمن قوتوں کی نئی صف بندی کررہی ہے۔ ہم اپنے اللہ پر بھروسہ اور اپنے کارکنوں کے اخلاص پر اعتماد کرتے ہوئے اعلان کرتے ہیں کہ عالمی استعمار کو شکست دینے، پاکستان کو امریکی غلامی سے نجات دلانے اور اسلامی شریعت کے نفاذ تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ ہم ہر طرح کی قربانی دیں گے لیکن استعمار کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کریں گے اور ہم مذہبی قوتوں کو اس سلسلہ میں دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہمارا ساتھ دیں۔ (از: حضرت مولانا عبدالروف فاروقی' سیکرٹری جنرل جمعیۃ علماء اسلام)

حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحبؒ کی رحلت

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے جن اہل علم و فضل نے اس خطے کو ایمان و یقین کے نور سے جگمگایا تھا اب وہ رفتہ رفتہ اس دارِ فانی سے اس دارِ باقی کی طرف کوچ کررہے ہیں۔ جہاں تک علم کے حروف و نقوش کتابی معلومات و تحقیقات کا تعلق ہے ان کے شناوروں کی زیادہ کمی نہیں۔ لیکن اسلام کا وہ ٹھیٹھ مزاج و مذاق' تقویٰ و طہارت' سادگی و قناعت اور تواضع و للّٰہیت کا وہ البیلا انداز جو کتابوں میں نہیں صرف اولیاء کے صحبت و مجلس سے حاصل ہوتا ہے' اب مسلسل سمٹ رہا ہے۔ اُن میں ایک بڑا نام شیخ المشائخ' پیر طریقت' عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب کا تھا۔ جو گزشتہ دنوں انتقال فرماگئے۔ مولانا مرحوم ہندوستان کے صوبہ اتر پردیش میں پیدا ہوئے' مقامی سطح

© rasailojaraid.com